جامعہ کے لیل و نہار

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں 14 اگست یوم آزادی پاکستان کی مناسبت سے عظیم الشان

تقریب سعید

طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے اور ممتاز علماء کے خطابات

رپورٹ:۔ حافظ جہانگیر مدیر مکتب جامعہ سلفیہ فیصل آباد

آزادی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔اس کا سب سے بڑا اظہار اللہ تعالیٰ کی بندگی میں ہے۔کہ انسان اللہ تعالیٰ کی جتنی بڑی اطاعت وفرمانبرداری کرے گا۔اور اسکی غلامی میں جائے گا۔ اتنا ہی وہ ناخداؤں کی غلامی سے نکل جائے گا۔اور جو اقوام آزادی کا دعویٰ تو کریں۔لیکن اللہ تعالیٰ وحدانیت اور اسکی حاکمیت کو تسلیم نہ کریں۔وہ بدترین غلامی میں ہیں۔اس لیے یوم آزادی پر ہمیں گھر گھر یہ پیغام پہنچانا ہے۔آج پوری دنیا میں فساد اور بدامنی ہے۔اس کا واحد سبب وہ لوگ ہیں۔جو اپنی حاکمیت مسلط کرنا چاہتے ہیں۔اور لوگوں کو غلام بنا کر اپنا ایجنڈا نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آج دنیا کا امن تباہ ہوا ہے۔بدقسمتی سے حالات کا صحیح تجزیہ نہیں کیا جارہا۔اسلام کا نام لینا تو جرم ہے۔لیکن بے دینی اور غیر اخلاقی ، غیر قانونی کاموں کی دعوت دینا حریت اور آزادی کی آڑ میں اپنا حق سمجھتے ہیں۔یہ دہرا معیار اور دغلا پن ہے۔جس کی وجہ سے امن قائم نہیں ہورہا۔ان باتوں کا اظہار پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری یٰسین ظفر نے کیا۔انہون نے مزید کہا کہ آج آزادی کا مفہوم یہ رکھ دیا گیا کہ ہر شخص آزادی کے ساتھ جو چاہے کرتا رہے۔اس پر کسی قسم کی مذہبی اور اخلاقی پابندی نہیں۔اسی کا نتیجہ ہے کہ ذرائع ابلاغ من گھڑت خبر شائع کرتے ہیں۔اور دوسروں کی عزت نیلام کرتے ہیں۔پگڑیاں اچھالتے ہیں۔بغیر تحقیق کے الزام اور بہتان تراشتے ہیں۔اور آزادی کے اظہار کی آڑ میں اسلام کی تضحیک بھی کرتے ہیں۔اور آزادی اظہار کی آڑ میں تضحیک بھی کرتے ہیں۔

پاکستان کا وجود اسلام سے وابستہ ہے۔اگر پاکستان اور اسلام کو الگ الگ کرنے کی کوشش کی گئی۔تو اسکی سلامتی خطرے میں پڑھ جائے گی۔اس لیے ہم سب کی اولین ذمہ داری ہے کہ پاکستان کے قیام کے مقاصد کا نہ صرف تحفظ کریں۔بلکہ نئی نسل تک یہ پیغام پہنچائیں کہ وہ اسلام کے نفاذ کے لیے اپنا کردار بھی ادا کریں۔

تقریب سے شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر قیام پاکستان کے وقت وطن کو مخلص قیادت میسر آجاتی تو آج جو مشکلات نظر آرہی ہیں۔ وہ نہ ہوتی تو بدقسمتی سے بانی پاکستان کو رفقاء نہ مل سکے۔اور قیام پاکستان کے مقاصد کو ہائی جیک کیا گیا۔ اور طرح طرح کے شکوک وشبہات پیدا کردیئے گئے۔ پاکستان کے قیام میں اقلیت کا کوئی کردار نہ تھا۔اور نہ ہی ان لوگوں نے کسی قسم کی قربانی دی۔لیکن مقام کہ آج سب سے زیادہ اہمیت انہی لوگوں کو میسر ہے۔

تقریب میں طلبہ کے درمیان تقریری مقابلہ بعنوان ''کیا ہم آزاد ہیں؟ اور پاکستان اسلامی وفلاحی ریاست کیسے بنے گی؟ مشاءاللہ طلبہ نے پوری تیاری کے ساتھ نہایت پر جوش اور شعلہ بیاں خطابات فرمائے۔اول،دوم،سوم کے علاوہ حوصلہ افزائی کے انعامات دیئے گئے۔

تقریب میں اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کی طرف سے منعقدہ بین المدارس تحریری مقابلہ میں اول ،دوم،سوم آنے والے طلبہ کو گراں قدر انعامات دیئے گئے۔ان میں اول انعام مبلغ سات ہزار روپے کی کتب،دوم انعام پانچ ہزار روپے کی کتب، جبکہ دو انعام تیسری پوزیشن کے لیے رکھے گئے۔ جامعہ سلفیہ کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ پہلا انعام جامعہ کے طالب علم عمار یاسر اور تیسرا انعام ابوذر غفاری نے حاصل کیا۔

اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ قدیم فضلاء جامعہ میں 1996 میں فارغ التحصیل ہونے والے تمام طلبہ شریک تقریب ہوئے۔جن کی تعداد 22 تھی۔بعض فضلا بیرون ملک ہونے کی وجہ سے شریک نہ سکے۔اس موقعہ پر ان میں سے قاری شوکت علی نے اپنے تجربات اور مشاہدات اور جامعہ کی علمی حیثیت پر روشنی ڈالی۔اور طلبہ سے اپیل کی کہ وہ پوری محنت اور لگن سے پڑھیں۔جبکہ ڈاکٹر عبیدالرحمٰن محسن نے بھی ناصحانہ گفتگو فرمائی۔اور کہا کہ طلبہ کو جامعہ سلفیہ کی قدر کرنی چاہیے۔اور پوری توجہ تعلیم پر مذکور کریں۔اس وقت لوگوں کی نظریں آپ پر ہیں۔لہذا پوری تندہی سے تعلیم مکمل کریں،۔

آخر میں شرکاء اور مہمانان گرامی کو ظہرانہ دیا گیا۔